MODEL QUESTION PAPER

HIGHER SECONDARY SCHOOL EXAMINATION

2013 - 2014

URDU GENERAL

TIME : 3 Hours **MAXIMUM MARKS 100**

ہدایات:-

(۱) سبھی سوالات کے جواب تحریر کرنا ضروری ہیں۔

(۲) جوابات صاف اور خوشخط لکھیں۔

(۳) تمام سوالات کے سامنے نمبر درج ہیں۔

۱- درج ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔ 5

بوسہ داغ، حبس، کمزور، پریم چند، موتی

(I) علی عباس حسینی نے شروع میں .... سے متاثر ہو کر افسانے لکھے۔

(ii) بابا نور کا سارا لباس دھلے ہوئے سفید .... کا تھا۔

(III) اس وقت میں ایک .... مار رہا ہوں۔

(Iv) عظیم ساتی کا ناول .... ان کی یادگار تخلیق ہے۔

(v) ہماری جماعت میں سب سے عجیب لڑکا .... تھا۔

۲- درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔ 5

(I) صالحہ عابد حسین کے افسانے کے کتنے مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔؟

(ii) جہاں قدر چغتائی کہاں پیدا ہوئے؟

(III) حکیم اجمل خاں کے خاص ساتھی کون تھے؟

(Iv) بابائے اردو کے نام سے کون جانا جاتا ہے؟

(v) غزل کس زبان کا لفظ ہے؟

۳- دیے گئے شعر کے مصرعے صحیح کر کے لکھیے۔ 5

(I) جگ میں آکر ادھر ادھر دیکھا (I) ہو بے لوث وہ زندگی چاہتے ہیں

(II) دل گیا رونق حیات گئی (II) اک شرح حیات ہو گئی ہے

(iii) تیرے ہی غم کا دل کو سہارا ہے آج کل (iii) تو ہی آیا نظر جدھر دیکھا

(Iv) آنکھوں میں جو بات ہو گئی ہے (Iv) غم گیا ساری کائنات گئی

(v) کوئی غم نہ کوئی خوشی چاہتے ہیں (v) بے کیف زندگی بھی گوارا ہے آج کل

۴- صحیح جملے کے سامنے صحیح اور غلط کے سامنے غلط کا نشان لگائیے۔ 5

(i) اٹھارویں صدی میں شمالی ہندوستان میں اردو زبان و ادب کی فصل لہلہا رہی تھی ( )

(ii) نظیر اکبرآبادی کا ادبی سرمایہ ہندوی روایات پر مشتمل ہے۔ ( )

(iii) اردو تکنیکی طور پر ہند آریائی زبان ہے۔ ( )

(iv) ہندوستان مختلف مذہبوں، زبانوں اور تہذیبوں کا گہوارہ نہیں رہا ہے۔ ( )

(v) سکھوں کے مقدس امرتسر کے گردوارے کا سنگِ بنیاد ایک مسلمان بزرگ میاں میر نے رکھا تھا۔ ( )

۵- دیے گئے الفاظ میں صحیح جواب منتخب کر کے لکھیے۔ 5

(i) "ایشور اللہ تیرو نام" کس کا قول ہے۔ (نہرو / گاندھی جی)

(ii) سیاست دانوں کا مشغلہ ہے۔ (بچوں کی پرورش / بچوں کے قتل کا)

(iii) جو جا کے نہ آئے وہ ہے۔ (جوانی / دولت)

(iv) بس ایک تبسم کے لیے کھلتا ہے۔ (غنچہ / شیشہ)

(v) حیات جاودانی کے مستحق ہیں۔ (زندگی جو کبھی ختم نہ ہو / زندگی جو ختم ہو جائے)

۶- گاؤں کی لاج کسے کہا گیا ہے؟ 2

یا

لڑکی گندم کے کھیت میں کیا کام کر رہی تھی؟

۷- سیپ کا کیڑا اپنے آپ کو کیا سمجھتا تھا؟ 2

یا

حضرت عائشہ جب سیر ہو کر کھا لیتیں تو انھیں رونا کیوں آتا تھا؟

۸- حمیرا کو اپنے باپ پر رحم کیوں آتا تھا؟ 2

یا

خراب رزلٹ کا لڑکیوں پر کیا اثر ہوتا ہے؟

۹- حکیم صاحب غریبوں کا علاج کس طرح کرتے تھے؟ 4

یا

مصنف نے مسٹر مولر کی جان بچانے کے لیے کیا کیا؟

نوٹ:- دیے گئے اقتباس سے متعلق سوالات کے جواب لکھیے۔

"حکیم صاحب ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کا خوبصورت نمونہ تھے۔ ان کی ذات میں پرانی تہذیب کی گنگا جمنی کی اچھائیاں سب

جمع ہوگئی تھیں۔ ہندو مسلم اتحاد اور رواداری کے زبردست حامی تھے۔ تنگ نظری اور ریاکاری سے انھیں نفرت تھی"۔

۱۰- درج بالا اقتباس کے مصنف اور سبق کا نام لکھیے۔ 2

۱۱- حکیم صاحب کس تہذیب کا نمونہ تھے؟ 2

۱۲- حکیم صاحب کو کس چیز سے نفرت تھی؟ 2

۱۳- درج ذیل اشعار میں سے کسی دو کی تشریح کیجیے۔ 4

(الف) دل گیا رونق حیات گئی
غم گیا ساری کائنات گئی

(ب) کوئی غم، نہ کوئی خوشی چاہتے ہیں
ہو بے لوث وہ زندگی چاہتے ہیں

(ج) اس دور میں زندگی بسر کی
بیمار کی رات ہو گئی ہے

۱۴- جگ میں آکر شاعر کو ہر طرف کیا نظر آیا؟ 2

یا

شاعر کو بے کیف زندگی کیوں گوارا ہے؟

۱۵- سیتا جی کس کے چرنوں کی ریکھا ہیں؟ 2

یا

شاعر نے بجو کو "ہیرا" کیوں کہا ہے؟

۱۶- ریل اسٹیشن سے کس وقت روانہ ہوئی؟ 2

یا

ساحر لدھیانوی کن رسائل کے ایڈیٹر تھے؟

۱۷- درج ذیل بند سے متعلق سوالات کے جواب لکھو؟ 4

برسات کی رات تھی اندھیری
کچھ نیند اچٹ گئی تھی میری
پانی جو برس کے کھل گیا تھا
گلشن کا غبار دھل گیا تھا
بیدار تھی باغ میں اکیلی
پھولوں سے لدی ہوئی چنبیلی

(الف) درج بالا نظم کا عنوان لکھیے۔

(ب) درج بالا بند میں کس موسم کی بات کہی گئی ہے؟

۱۸- شامل نصاب نظم کی چار لائن خوش خط لکھیے۔ 4

۱۹- چار ہندو شعرا کے نام لکھیے جنھوں نے اردو میں شاعری کی؟ 2

یا

نظیر اکبرآبادی کیوں مشہور ہوئے؟

۲۰- اردو میں کن کن زبانوں کے اثرات پائے جاتے ہیں؟ 2

یا

اردو کو کثیر اللسان کیوں کہا گیا ہے؟

۲۱- (" ") اس علامت کو کیا کہتے ہیں؟ 2

یا

(،) اس علامت کو کیا کہتے ہیں؟

۲۲- واوین کا استعمال کہاں ہوتا ہے؟ 2

یا

جملے کے آخر میں (؟) یہ علامت لگاتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں؟

۲۳- درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کی واحد بنائیے۔ (کوئی چار) 4

شجرہ، اوراق، کتب، فکر، قلم

۲۴- درج ذیل الفاظ کے تضاد بنائیے (کوئی پانچ) 5

دن، آدمی، خادم، دوستی، قریب، داخل

۲۵- درج ذیل مصنفین میں سے کسی ایک مصنف کی سوانح حیات لکھیے۔ 4

(۱) صالحہ عابد حسین (۲) مولوی عبدالحق (۳) رشید احمد صدیقی

۲۶- اپنے پرنسپل کو چار دن کی چھٹی کی درخواست لکھیے۔ 5

یا

اپنے دوست کو اپنی بہن کی شادی میں مدعو کرتے ہوئے خط لکھیے۔

۲۷- درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر 250 لفظوں میں مضمون لکھیے۔ 10

(I) قومی رہنما

(II) سائنس کی اہمیت، فوائد و نقصانات

(iii) پسندیدہ شاعر

(iv) بیروزگاری کا مسئلہ

۱۸- درج ذیل عبارت کو پڑھ کر نیچے لکھے سوالات کے جواب لکھیے۔ 5

ہندوستان میں بہت سی تاریخی عمارتیں مغلیہ دور کی نشانیاں ہیں۔ ان میں جامع مسجد دلی، لال قلعہ دلی، ہمایوں کا مقبرہ اور تاج محل خاص ہیں۔ آگرہ کا تاج محل دنیا کی حسین عمارتوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ ہر سال ہزاروں سیاح اس عمارت کو دیکھنے آتے ہیں۔ اس حسین عمارت کو پوری دنیا میں شہرت اور مقبولیت حاصل ہے۔ اس عمارت کو بادشاہ شاہ جہاں نے اپنی بیگم ممتاز محل کی یاد میں بنوایا تھا۔

(i) مغلیہ دور کی تاریخی عمارتوں کے نام لکھیے۔؟

(ii) تاج محل کا شمار کن عمارتوں میں کیا جاتا ہے؟

(iii) ہزاروں سیاح کون سی عمارت دیکھنے آتے ہیں؟

(iv) تاج محل کس کی یاد میں بنوایا گیا؟

(v) درج بالا اقتباس کا مناسب عنوان لکھیے؟

☆☆☆

MODEL ANSWER PAPER

HIGHER SECONDARY SCHOOL EXAMINATION

2013 - 2014

URDU GENERAL

TIME : 3 HOURS MAXIMUM MARKS 100

۱- جواب:-

(I) پریم چند 1

(II) کھدر 1

(III) سوتی 1

(IV) مخمس 1

(V) بدھ لال 1

۲-

(I) چار 1

(II) بھوپال 1

(III) گاندھی جی 1

(IV) مولوی عبدالحق 1

(V) عربی 1

۳-

(I) - II تو ہی آیا نظر جدھر دیکھا 1

(II) - IV غم گیا ساری کائنات گئی 1

(III) - V بے کیف زندگی بھی گوارا ہے آج کل 1

(IV) - II اک شرح حیات ہو گئی ہے 1

(V) - I ہم سب لوگ جو زندگی چاہتے ہیں 1

۴-

(I) (✓) 1

(I) (✓) 1

(II) (✓) 1

(I) (✓) 1

(V) (X) 1

-۵

(I) گاندھی جی 1

(II) بچوں کے قتل کا 1

(III) جوانی 1

(IV) غنچے 1

(V) زندگی جو کبھی ختم نہ ہو 1

-۶ ۲

رائے صاحب نے خان صاحب کی بیٹی کی بارات رکوائی اور باراتیوں سے جس طرح سے بات کی تو وہ بھی رائے صاحب کی بات کو نہ کاٹ سکیں اور نکاح کو تیار ہو گئے جب خان صاحب کو پورے معاملہ کا پتہ چلا تو ان کو احساس ہوا کہ آج رائے صاحب کی بدولت ہی ان کی بیٹی کی شادی ہو پائی اور گاؤں کی لاج رکھ لی۔

یا

لڑکی گندم کے کھیت میں نلائی سے گھاس کاٹ رہی تھی بابا نور نے دیکھا تو وہ حیران رہ گئے کیونکہ لڑکی بڑی صفائی سے اپنے کام کو انجام دے رہی تھی اور گندم کو کسی طرح کا نقصان بھی نہیں ہوا۔

-۷ ۲

سیب کا کیڑا اپنے آپ پر بڑا فخر کرتا تھا۔ وہ سمجھتا تھا کہ اس سے زیادہ کارآمد کیڑا دنیا میں کوئی دوسرا نہیں ہے دوسرے کیڑے بھی کارآمد ہوتے ہیں لیکن وہ اپنے آپ کو دوسروں سے اعلیٰ سمجھتا تھا اور ہمیشہ ہی مغرور رہتا تھا۔

یا

حضرت عائشہؓ کا واقعہ مشہور ہے کہ وہ کبھی سیر ہو کر کھانا کھا لیتی تو انھیں رونا آتا اور اس کی وجہ وہ یہ بیان کرتی تھیں کہ مجھے وہ حالت یاد آتی ہے جس میں آنحضرتؐ نے دنیا کو چھوڑا۔ خدا کی قسم دن میں دو دفعہ بھی کبھی سیر ہو کر کھانا نہ کھایا تھا۔

-۸ ۲

حمیرا کو اپنے باپ پر بہت رحم آتا تھا کیونکہ کبھی وہ اس کے پاپا تھے اور اب ان کی فرنگی بیوی کا سلوک ان کے ساتھ ایسا تھا جیسے پاپا تو اطاعت گزار رہی ہیں سو وہ بیگم ان کو برا بھلا کہیں اور ان سے اس طرح پیش

آئی کہ تیمور کو بہت کوفت ہوئی تھی۔

یا

خراب رزلٹ کا لڑکیوں پر بہ نسبت لڑکے کے زیادہ اثر ہوتا ہے کیونکہ شاید لڑکیوں میں لڑکوں کی نسبت رونے کی زیادہ طاقت اور صلاحیت ہوتی ہے آنسو کا کوٹہ بھی ان کے پاس سو گنا لڑکوں کے مقابلہ زیادہ ہوتا ہے۔

۹- ۴

حکیم اجمل خاں امیروں اور غریبوں سب کا علاج کرتے تو جہاں امیروں سے جس میں راجا مہاراجا سے ہزاروں ماہانہ رقم بندھی ہوئی تھی تو وہ غریبوں کا علاج مفت میں کرتے تھے۔ اور اس طرح لوگوں کی مدد کیا کرتے کہ سامنے والا شرمندہ بھی نہ ہو۔ ہزاروں غریب ان کی مدد سے فیض اٹھاتے تھے۔

یا

مصنف نے سمندری طوفان میں مسٹر مولر کو بچانے کے لئے اپنی جان کی بازی لگا دی مسٹر مولر ڈیک میں پانی میں پوری طرح پھنس گئے تھے کہ مصنف نے لوگوں سے مدد مانگی سب نے منع کر دیا تو مصنف نے اپنی کمر سے ایک لمبی رسی باندھی اور دوسرا سرا مسافروں کو دیا اور مسٹر مولر کو بچانے کے لئے کود گئے۔ گھٹنوں کے بل آگے چلے۔ اور ان کے قریب پہنچ گئے اور ان کے دونوں ٹانگیں پکڑ لیں۔ اس طرح ان کو بچانے کی کوشش کامیاب ہو گئی۔

۱۰- سبق کا نام "حکیم اجمل خاں" ۲

۱۱- حکیم صاحب ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کا خوبصورت نمونہ تھے۔ ۲

۱۲- حکیم صاحب کو تنگ نظری اور ریاکاری سے سخت نفرت تھی۔ ۲

۱۳- (الف) شاعر کہتا ہے کہ جب ہمارا دل ہی مر گیا تو دنیا کی تمام امنگیں ختم ہو گئی ہیں اور جب غم باقی نہیں رہا تو کائنات میں کچھ باقی نہ رہا۔ ۴

(ب) شاعر کہتا ہے کہ ہمیں ایسی زندگی چاہیے جس میں خوشی غم میں ہم برابر کے شریک ہماری زندگی بے غرض ہو تو جینے میں مزا ہے۔

(ج) شاعر کہتا ہے کہ جس طرح بیمار آدمی کا رات گزارنا مشکل ہے ایسے ہی حالات میں میں نے زندگی بسر کی ہے۔

۱۴- ۲

شاعر کہتا ہے کہ میں نے دنیا میں آ کر ہر طرف اللہ ہی کا جلوہ دیکھا ہے تو ہر طرف ظاہر ہے جہاں جہاں ہماری نظر جاتی ہے ہر سو تیرا جلوہ نظر آتا ہے یعنی ہر طرف اللہ ہی کا جلوہ نمایاں ہے۔

یا

شاعر کو اپنے محبوب کے غم کا سہارا ہے کیونکہ محبوب نے شاعر کے ساتھ ہمیشہ بے مروتی کی ہے اور ہمیشہ اسے غم دیا ہے۔ اس وجہ اس کی زندگی میں تھوڑی خوشی نہیں ہے وہ اپنی زندگی بے کیف گزار رہا ہے۔

۱۵- سیتا جی اپنے شوہر رام چندر جی کے چرنوں کی ریکھا تھیں وہ ان کے چرنوں میں رہنا چاہتی ہیں۔ ۲

۱۶- ریل آی شب یعنی آدھی رات کو ریلوے اسٹیشن سے ٹھہرا ئی ہوئی روانہ ہوئی۔ ۲

۱۷- (الف) "مجنوں" ۴

(ب) برسات کے موسم کی بات کہی گئی ہے۔

۱۸- طلبہ چار لائن خوش خط لکھیں گے۔ ۴

۱۹- دیا شنکر نسیم، ملوک چند محروم، رگھوپتی سہائے فراق، جگن ناتھ آزاد وغیرہ۔ ۲

یا

نظیر اکبرآبادی نے دیگر مذاہب کے اوتاروں، پیشواؤں، اور رہنماؤں کو خراج عقیدت میں نظمیں لکھی انھوں نے ہندوستان کے موسموں، تہواروں پر بھی نظمیں لکھی ہیں جو گنگا جمنی تہذیب کی نمائندگی کرتے ہیں۔

۲۰- ۲

اردو زبان میں ہمیں دنیا کی دیگر زبانوں کے اثرات ملتے ہیں عربی، فارسی، ہندی، آریائی، دکنی، انگریزی وغیرہ زبانوں کے اثرات پائے جاتے ہیں۔

یا

اردو زبان کی نشوونما سے ظاہر ہے کہ اردو زبان کی زبانوں کے میل جول سے بنی ہے اردو لسانیات میں جو اکثریت ہمیں دیکھنے کو ملتی ہے وہ اس کی سب سے بڑی خوبی ہے اردو نے صرف ہندوستان، عرب، ایران سے لیکر انگلستان کے ادب کو اپنے پہلو میں جگہ دی ہے۔ اس لیے اردو کو کثیر اللسان کہا جاتا ہے۔

۲۱- (-) یہ علامت مکمل جملے کے خاتمہ پر لگائی جاتی ہے۔ جہاں ٹھہراؤ بھرپور ہوتا ہے۔ ۲

یا

(،) اس علامت کو سکتہ کہتے ہیں۔

۲۲- واوین (" ") کا استعمال اقتباس یا کسی قول کے آگے پیچھے کیا جاتا ہے۔ ۲

یا

جملے کے آخر میں (؟) یہ علامت لگائی جاتی ہے اسے سوالیہ کہتے ہیں۔

۲۳- ۴

واحد	جمع
شعر	اشعار

ورق	اوراق
کتاب	کتب
فکر	افکار
قلم	اقلام

-۲۴ ۵

دن	-	رات
آدمی	-	عورت
خادم	-	خادمہ
دوستی	-	دشمنی
قریب	-	دور
داخل	-	خارج

-۲۵ **صالحہ عابد حسین:-** ۴

ولادت: 1913ء وفات:1988ء

صالحہ عابد حسین کا اصلی نام مصداق فاطمہ تھا۔ وہ خواجہ الطاف حسین حالی کے خاندان میں پانی پت میں پیدا ہوئی پڑھنے لکھنے میں انھیں مہارت حاصل تھی ان کا شمار بحیثیت ناول نویس اور افسانہ نگار ہوتا ہے انھوں نے اپنے قلم کے ذریعہ تحریک آزادی کو عام کیا ان کی تحریروں کے ذریعہ انسانی اور تہذیبی قدروں کا پتہ چلتا ہے۔ انھوں نے عورتوں کے مسائل اور سماجی خرابیوں کی اصلاح کی طرف توجہ دلائی۔ حکومت ہند نے ان کو "پدم شری" کا اعزاز عطا کیا۔ ان کے افسانوں کے چار مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔

مولوی عبدالحق:-

ولادت1870ء وفات: 1961ء

مولوی عبدالحق کو "بابائے اردو" کے نام سے جانا جاتا ہے انھوں نے زندگی بھر اردو زبان کی خدمت کی۔ قصبہ ہاپوڑ میں پیدا ہوئے۔ انھیں بچپن سے پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ انھوں نے آسان اور سلیس زبان لکھی اور اس کی تائید کی۔

مولوی عبدالحق ایک محقق، سوانح نگار، زبان داں، لغت نویس، ماہر قواعد، صاحب طرز انشاء پرداز تھے۔ انگریزی اردو لغت اور اردو زبان کی قواعد کا بنیادی کام بھی مولوی صاحب کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ ان کی تحریروں پر حالی کا سب سے زیادہ اثر دکھائی دیتا ہے۔

رشید احمد صدیقی:-

ولادت: 1898ء وفات:- 1977ء

رشید احمد صدیقی کی پیدائش جونپور اتر پردیش میں ہوئی۔ انھوں نے اپنی زندگی علی گڑھ میں گزاری۔ وہاں شعبۂ اردو کے صدر رہے۔ اپنے زمانے کے سب سے نامور انشا پردازوں میں ان کا شمار کیا جاتا ہے۔

رشید صاحب کے چند مضامین اور خاکے یہ ہیں۔ "طنزیات و مضحکات"، "آشفتہ بیانی میری"، "گنج ہائے گراں مایہ"، "مضامین رشید" اور "خنداں"

۲۶- درخواست (کل پانچ نمبر)

(i) تخاطب 1

(ii) بابت / مضمون 1

(iii) مواد / مقصد / مدعا 2

(iv) خاتمہ 1

نوٹ:- درج خط یا درخواست میں نمبرات کی تقسیم اس طرح کی جائے گی۔ یا

خط (i) پتہ و تاریخ 1

(ii) آداب و القاب 1

(iii) نفس مضمون 2

(iv) خاکہ 1

۲۷- مضامین میں نمبرات کی تقسیم اس طرح کی جائے گی۔ 10

(i) تمہید / تعارف 2 نمبر

(ii) اسباب / وجوہات..... کارگزاریاں 2 نمبر

(iii) نفس مضمون 4 نمبر

(iv) خاتمہ 2 نمبر

۲۸- (i) جامع مسجد دہلی، لال قلعہ دہلی، ہمایوں کا مقبرہ اور تاج محل خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ 1

(ii) تاج محل کا شمار دنیا کی حسین عمارتوں میں کیا جاتا ہے۔ 1

(iii) ہزاروں سیاح ہر سال تاج محل کی خوبصورتی دیکھنے آتے ہیں 1

(iv) اس عمارت کو بادشاہ شاہجہاں نے اپنی بیگم ممتاز محل کی یاد میں بنوایا تھا۔ 1

(v) ہندوستان کی تاریخی عمارت "تاج محل" 1

☆☆☆